

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

### ﴿فضائل اولیاء﴾

قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

واعلموا ان اللہ المتقین (پارہ ۲) اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

مزید فرمایا

والذین یبیتون لربہم سجدا وقیاما ☆ اور وہ جو رات کاٹتے ہیں۔ اپنے رب کے لئے۔

قرآن پاک میں کئی مقامات پر اولیاء کرام کی شان بیان کی گئی ہیں۔

### ﴿..... احادیث مبارکہ .....﴾

زمین میں مقبولیت :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ امام الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی

بندے سے محبت فرماتا ہے۔ تو جبریل علیہ السلام سے ارشاد فرماتا ہے۔ اے جبریل میں فلاں بندے سے محبت فرماتا

ہوں۔ تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو جبریل علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں، اور پھر حضرت جبریل علیہ السلام آسمان

والوں میں منادی کرتے ہیں۔ اے آسمان والو اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے۔ لہذا تم بھی اس سے محبت کرو

تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر زمین پر بھی اس کو مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے۔

### ﴿بخاری شریف﴾

اعلانِ جنگ :-

نبی کریم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”جو بھی میرے ولیوں کے ساتھ دشمنی کرے گا تحقیق اس کو میری طرف سے اعلانِ جنگ ہے۔

### ﴿مشکوٰۃ شریف﴾

## ایمان برباد ہو گیا !!!

ایک روز امام ابو یوسف ہمدانی علیہ الرحمۃ وعظ فرمانے کے لئے بیٹھے۔ آپ کا وعظ سننے کے لئے کثیر مجمع جمع ہو گیا۔ مجمع میں سے ایک فقیہ (عالم) جو ابن سقا کے نام سے مشہور تھا اٹھ کھڑا ہوا اور اعتراضات کرنے شروع کر دیئے اور آپ کو اذیت دینے کے لئے کسی مسئلہ پر بحث شروع کر دی۔ امام ابو یوسف ہمدانی علیہ الرحمۃ نے اس جھڑک دیا اور فرمایا بیٹھ جا مجھے تیرے کلام سے کفر کی بو آتی ہے۔ شاید تیرا خاتمہ ایمان پر نہ ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ شاہ روم کا سفیر خلیفہ وقت کے پاس آیا اور واپس جانے لگا تو ابن سقا اس کے ساتھ چلا گیا اور قسطنطنیہ پہنچ کر عیسائی ہو گیا اور اسی مذہب پر اس کا انتقال ہوا۔

ایک شخص اس کے قسطنطنیہ جانے کے بعد اس سے ملا تو دیکھا کہ ابن سقا بیمار ہے اور ایک پنکھا ہاتھ میں لئے نکھیاں جھیل رہا ہے۔ ابن سقا قرآن کریم کا جید حافظ تھا اور خوش الحانی سے تلاوت کرتا تھا۔ اس شخص نے ابن سقا سے دریافت کیا کہ کیا اب بھی تم کو کلام پاک یاد ہے؟ ابن سقا نے جواب دیا کہ میں پورا کلام پاک بھول چکا ہوں صرف ایک آیت یاد رہ گئی ہے۔

ربما یود الذین کفروا لو کانو مسلمین ☆ بہت آرزو کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے۔

(ترجمہ کنز الایمان صفحہ ۴۷۱)

(تاریخ ابن خلکان، حیات الحیوان)

تفسیر (مزید افاتہ حکایت کے لئے)

مفسر قرآن صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ یہ آرزوئیں یا وقت نزع عذاب دیکھ کر ہوں گی جب کافر کو معلوم ہو جائیگا کہ وہ گمراہی میں تھا یا آخرت میں روز قیامت کے شدائد اور احوال اور اپنا انجام و مال دیکھ کر زجاج کا قول ہے کہ کافر جب کبھی اپنے احوال عذاب اور مسلمانوں پر اللہ کی رحمت دیکھیں گے ہر مرتبہ آرزوئیں کریں گے۔ (ترجمہ کنز الایمان مع تفسیر خزائن العرفان صفحہ ۴۷۱ مطبوعہ ضیاء

القرآن)

پیارے اسلامی بھائیوں!

اس واقعے سے ان کو کافی عبرت لینی چاہئے جو علمائے کرام و مشائخ عظام کی شان میں طرح طرح کی

بے ادبیاں کرتے ہیں۔ کہیں ان بے ادبیوں گستاخیوں کی وجہ سے ایمان برباد نہ ہو جائے۔ کیونکہ مشہور مقولہ ہے۔ با ادب

بنا نصیب۔ بے ادب بے نصیب

علمائے کرام سے بحث و مباحثہ کرنے و فقہی معممہ پوچھنے کے متعلق مفتی احمد یار خان نعیمی شرح مشکوٰۃ مرآة شریف میں حدیث

**وعن ابی معاویة قال ان النبی (ﷺ) فہی عن الا غلو طات (رواہ ابو دائود)**

روایت ہے حضرت معاویہ سے فرماتے ہیں کہ نبی (ﷺ) نے معمولوں سے منع فرمایا (ابو دائود)

کی شرح میں حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں۔

یعنی عوام پر فقہی معممہ پیش کرنا اور انہیں حل نہ کرنا یا علماء کا ایک دوسرے کو ذلیل کرنے اور اپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے

شرعی معممہ پوچھنا ناجائز ہے کہ یہ مومن کی ایذا کا سبب ہے طالب علموں سے ان کا ذہن تیز کرنے کے لئے استاد کا فقہی

معممہ پوچھنا بالکل جائز ہے یہ پوچھنا کہ وہ کونسا سفر ہے جس میں قصر نہیں یا وہ کونسی صورت ہے کہ نمازی اپنے گھر میں وقت

نماز قصر پڑھے یا وہ کونسی صورت ہے کہ نماز پڑھی جائے تو نہ ہو بعد میں خود بخود دہو جائے یا وہ کون بزرگ ہیں جن کی اپنی عمر

چالیس سال بیٹے کی ایک سو بیس سال اور پوتے کی نوے سال اور تینوں بیک وقت زندہ ہیں اس قسم کے بہت سے معممہ علامہ

شافی وغیرہ نے ارشاد فرمائے اس سے ذہن تیز کرنا مقصود ہے نہ کہ کسی کو ذلیل کرنا۔

**(مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح صفحہ نمبر 199 جلد نمبر 1 مکتبہ اسلامیہ)**

علامہ دبیری اس واقعے کے بعد تبصرے کے طور پر حیوة الحیوان میں فرماتے ہیں۔ (خلاصہ ذکر کیا جا رہا ہے)

یہ شخص انقاد اور ترک اعتقاد کی بدولت یہ شخص ذلیل و خوار ہو کر ہلاک ہوا ہند مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ مشائخ العارفین علماء

العالمین اور اولیاء کرام کے بارے میں حسن ظن رکھیں اور امتحان لینے کی غرض سے مباحثہ نہ کریں۔ (بلکہ علم حاصل کرنے کی

غرض سے نامعلوم سوال کئے جائیں نہ کہ علماء کرام کی توہین و اپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے) **(حیوة الحیوان)**

ید بیضاء لیئے پھرتے ہیں آستینوں میں

بقول شاعر نہ پوچھ ان خرقتہ پوشوں کو تمنا ہو تو دیکھ ان کو

نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں

تمنا ہو درود دل کی تو کر خدمت فقیروں کی